عقیدہ ختم نبوت قرآن و حدیث کی روشنی میں

تحریر: حافظ افراہیم سجاد...... متعلم جامعہ علوم اثریہ جہلم

عقیدہ ختم نبوت اسلام کے بنیادی و اساسی عقائد میں سے ایک ہے، کسی بھی صورت میں اس کا انکار کفر ہے، یعنی اسلام میں کسی ظلی و بروزی نبی کا کوئی تصور نہیں۔ ائمہ سلف وخلف اس پر متفقہ رائے رکھتے ہیں، عقائد کی بنیادی کتب میں بھی یہ عقیدہ درج ہے، جیسا کہ امام محمد بن حسین آجری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''بَابُ ذِكْرِ مَا خَتَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْبِيَاءَ وَجَعَلَهُ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ''

''اس بات کا ذکر کہ اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ پر نبوت کا خاتمہ کر دیا ہے اور آپ کو خاتم النبیین بنا دیا ہے۔''

[الشريعة 1471/3، طبع دار الوطن]

✿ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''فَالْوَاجِبُ اتِّبَاعُ الْمُرْسَلِينَ، وَاتِّبَاعُ مَا أَنْزَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ. وَقَدْ خَتَمَهُمُ اللَّهُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَهُ آخِرَ الْأَنْبِيَاءِ، وَجَعَلَ كِتَابَهُ مُهَيْمِنًا عَلَى مَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ كُتُبِ السَّمَاءِ'' ''مرسلین اوران پر نازل کردہ کتب کا اتباع واجب ہے، اللہ تعالیٰ نے سلسلہ نبوت محمد رسول اللہ ﷺ پر ختم کر دیا ہے، آپ کو آخری نبی بنایا ہے اور آپ کی کتاب قرآن کو دوسری آسمانی کتب پر شاہد بنایا ہے۔'' [شرح العقيدة الطحاوية، ج:1، ص:14، بتحقيق الارناؤوط]

✿ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ فَعَصَمَ اللَّهُ أُمَّتَهُ أَنْ تَجْتَمِعَ عَلَى ضَلَالَةٍ'' ''محمد ﷺ خاتم الانبیاء ہیں، آپ کے بعد کوئی نبی نہیں، اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کو اس بات سے محفوظ رکھا ہے کہ وہ گمراہی پر اتفاق کرلے۔'' [مجموع الفتاوى: 368/3]

✿ علامہ ابو حامد غزالی فلسفی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ''أن الأمة فهمت بالإجماع من هذا اللفظ ومن قرائن أحواله أنه أفهم عدم نبي بعده أبداً وعدم رسول الله أبداً وأنه ليس فيه تأويل ولا تخصيص فمنكر هذا لا يكون إلا منكر الإجماع'' ''اجماع اُمت نے اس لفظ ''لا نبي بعدی'' اور دیگر دلائل سے بات سمجھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعد کسی بھی دور میں نبوت یا رسالت کے امکان کی کلی نفی کر دی ہے، اس میں کوئی تاویل یا تخصیص نہیں کی جاسکتی، اس کا منکر اجماع کا منکر ہے۔'' [الإقتصاد في الإعتقاد، ص: 137]

قرآن وحدیث کے بے شمار دلائل نبی کریم ﷺ کی ختم نبوت پر شاہد ہیں، جن میں چند ایک دلائل کا

ذکر آئندہ کی سطور میں کیا جا رہا ہے:

1 اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ﴾ [سورۃ الاحزاب:40] ''محمد ﷺ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔''

❁ یہ آیت ختم نبوت پر صریح دلیل ہے کہ نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے، یہی مفہوم صدر اول کے مسلمانوں نے سمجھا ہے، جیسا کہ امام طبری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''أَيُّهَا النَّاسُ مُحَمَّدٌ أَبَا زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، وَلَا أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ، الَّذِينَ لَمْ يَلِدْهُ مُحَمَّدٌ، فَيَحْرُمُ عَلَيْهِ نِكَاحُ زَوْجَتِهِ بَعْدَ فِرَاقِهِ إِيَّاهَا، وَلَكِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ، الَّذِي خَتَمَ النُّبُوَّةَ فَطُبِعَ عَلَيْهَا، فَلَا تُفْتَحُ لِأَحَدٍ بَعْدَهُ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ'' ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے لوگو! نبی (ﷺ) زید بن حارثہ (رضی اللہ عنہ) کے باپ نہیں ہیں اور نہ تم میں سے کسی ایسے شخص کے باپ ہیں جو محمد ﷺ کا حقیقی بیٹا نہیں ہے، اگر بات ایسے ہوتی تو اس کے سبب نبی کریم ﷺ پر ان کی کسی بیوی سے بعد از جدائی (مطلقہ یا بیوہ ہونے کی صورت میں) نکاح حرام ہو جاتا، لیکن آپ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین کے شرف عظیم پر گامزن ہیں، جن کے ذریعے سے نبوت ختم ہوگئی اور اس پر مہر لگا دی گئی، اب یہ قیامت تک کسی کے لیے بھی نہیں کھلے گی۔'' [تفسیر الطبری 121/19]

❁ حافظ ابو الفرج ابن الجوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''من قرأ: خاتِمَ بكسر التاء ، فمعناه: وختم النبيّين ومن فتحها، فالمعنى: آخِر النبيين'' ''جس نے لفظ خاتم کو تا کے کسرہ کے ساتھ پڑھا ہے تو اس کا مطلب نبوت کو ختم کرنے والا ہے اور جس نے ا کو فتح کے ساتھ پڑھا ہے تو اس کا معنیٰ آخری نبی ہے۔''

[زاد المسیر فی علم التفسیر :470/3، طبع: دار الکتاب العربی]

❁ علامہ اندلس، ابو محمد عبد الحق بن غالب ابن عطیہ اندلسی رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں: ''وهذه الألفاظ عند جماعة علماء الأمة خلفا وسلفا متلقاة على العموم التام مقتضية نصا أنه لا نبي بعده صلى الله عليه وسلم'' ''علمائے امت کے خلف وسلف علمائے کرام کی ایک جماعت کے نزدیک یہ الفاظ عموم تام کا تقاضا کرتے ہیں، نیز اس پر واضح دلیل ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں۔''

[المحرر الوجیز فی تفسیر الکتاب العزیز :449/4، طبع دار الکتب العلمیة، لبنان]

❁ علامہ ابو اسحاق احمد بن محمد بن ابراہیم ثعلبی نیسابوری رحمہ اللہ ''خاتم النبیین'' کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

''وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ أَيْ آخِرَهُمْ خَتَمَ اللَّهُ بِهِ النُّبُوَّةَ فَلَا نَبِيَّ بَعْدَهُ'' ''خاتم النبیین سے مراد آخری نبی ہیں، جن کے ذریعے اللہ نے نبوت ختم کر دی۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔''

[الکشف و البیان عن تفسیر القرآن :50/8]

❁ حافظ ابو الفدا ءعماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر دمشقی بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "فَهٰذِهِ الْآيَةُ نَصٌّ فِي أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَإِذَا كَانَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ فَلَا رَسُولَ بَعْدَهُ بِطَرِيقِ الْأَوْلَى وَالْأَحْرَى؛ لِأَنَّ مَقَامَ الرِّسَالَةِ أَخَصُّ مِنْ مَقَامِ النُّبُوَّةِ فَإِنَّ كُلَّ رَسُولٍ نَبِيٌّ، وَلَا يَنْعَكِسُ وَبِذَلِكَ وَرَدَتِ الْأَحَادِيثُ الْمُتَوَاتِرَةُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ من حَدِيثِ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ" ''یہ آیت اس بات پر صریح نص ہے کہ نبی ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں، جب آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا تو رسول بالاولیٰ نہیں ہوگا۔ کیونکہ مقام رسالت مقام نبوت سے زیادہ خاص ہے، کیوں کہ ہر رسول نبی تو ہوتا ہے، مگر ہر نبی رسول نہیں ہوتا، اس بارے میں صحابہ کرام کی ایک جماعت نے نبی کریم ﷺ سے متواتر احادیث بیان کر رکھی ہیں۔''

[تفسیر ابن کثیر :428/6، بتحقیق سلامة]

❁ مفسر بغداد، علامہ شہاب الدین محمود بن عبداللہ حسینی آلوسی بغدادی رحمہ اللہ کہتے ہیں: "وكونه صلّى اللّٰه عليه وسلم خاتم النبيين مما نطق به الكتاب وصدعت به السنّة وأجمعت عليه الأمة فيكفر مدعي خلافه ويقتل إن أصر" ''محمد رسول اللہ ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کا عقیدہ ان عقائد میں سے ہیں، جس کو قرآن نے بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے، سنت نے کھول کے رکھ دیا ہے اور امت نے اس پر اتفاق کیا ہے، لہٰذا اس کے خلاف دعویٰ کرنے والا کافر قرار دیا جائے گا۔ اگر اس دعویٰ پر ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرے تو اسے قتل کر دیا جائے گا۔'' [تفسیر روح المعانی:220/11]

2 اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾[المائدة: 3] ''آج کے دن ہم نے آپ پر دین کو مکمل کر دیا اور اپنی نعمتوں کو پورا کیا اور آپ کے لیے دین اسلام کو پسند کیا۔''

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر اپنے احسان کا ذکر کیا، اللہ نے ان کے لیے دین کو بغیر نقصان کے کامل کیا اور نئے نبی کے آنے کی کوئی حاجت نہیں چھوڑی، جیسا کہ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: "هَذِهِ أَكْبَرُ نِعَمِ اللّٰهِ، عَزَّ وَجَلَّ، عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ حَيْثُ أَكْمَلَ تَعَالَى لَهُمْ دِينَهُمْ، فَلَا يَحْتَاجُونَ إِلَى دِينِ غَيْرِهِ، وَلَا إِلَى نَبِيٍّ غَيْرِ نَبِيِّهِمْ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ؛ وَلِهَذَا جَعَلَهُ اللّٰهُ خَاتَمَ الْأَنْبِيَاءِ، وَبَعَثَهُ إِلَى الْإِنْسِ وَالْجِنِّ" ''اللہ تعالیٰ کی اس امت پر سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اللہ نے مسلمانوں کے لیے دین مکمل کر دیا۔ اب وہ کسی دوسرے دین اور آپ ﷺ کے علاوہ کسی دوسرے نبی کے محتاج نہیں رہے، آپ ﷺ پر درود و سلام ہو۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے نبی کو خاتم النبیین بنا کر جنوں اور انسانوں کی طرف مبعوث کیا۔'' [تفسیر ابن کثیر :26/3، بتحقیق سلامة]

3 فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا﴾ [الاعراف:158]

''(اے نبی ﷺ) کہہ دیجیے: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔''

یہ آیت بھی اس بات پر دلیل ہے کہ نبی ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں، کیونکہ نبی ﷺ کی رسالت تمام انسانوں کے لیے عام ہے۔ بخلاف باقی انبیا کے وہ اپنی مخصوص قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے تو اس خاصیت سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے، جیسا کہ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''يَقُولُ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ وَرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قُلْ) يَا مُحَمَّدُ: (يَا أَيُّهَا النَّاسُ) وَهَذَا خِطَابٌ لِلْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ، وَالْعَرَبِيِّ وَالْعَجَمِيِّ، (إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا) أَيْ: جَمِيعُكُمْ، وَهَذَا مِنْ شَرَفِهِ وَعَظَمَتِهِ أَنَّهُ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، وَأَنَّهُ مَبْعُوثٌ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً'' اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول و نبی محمد کریم ﷺ سے فرمایا: ''اے محمد (ﷺ)! کہہ دیجیے: اے لوگو!'' یہ خطاب کالے، گورے اور عجمی و عربی سب کے لیے ہے، (نیز فرمایا): ''میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں'' یہ آپ ﷺ کے لیے شرف و عظمت ہے، کیوں کہ آپ خاتم النبیین ہیں اور آپ کو پوری انسانیت کے لیے مبعوث کیا گیا ہے۔''

(تفسير ابن كثير: 489/3، بتحقيق سلامة)

4 فرمانِ الٰہی ہے: ﴿وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ﴾ (آل عمران: 81) ''جب اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنی ہوگی۔''

اس آیت سے وجہ استدلال یہ ہے کہ رسول سے مراد آپ ﷺ ہیں، اگر محمد رسول اللہ ﷺ آخری پیغمبر نہ ہوتے تو عہد بے مقصد ٹھہرتا، کیونکہ نبی ﷺ ہی وہ پیغمبر ہیں جو اپنے سے پہلے پیغمبروں کی کتابوں کی تصدیق کرنے والے ہیں۔

عقیدہ ختم نبوت احادیث کی روشنی

1 سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي'' ''عنقریب میری امت میں تیس کذاب آئیں گے جو یہ گمان کریں گے کہ وہ نبی ہیں، حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔'' [سنن الترمذي: 2219، سنن أبي داود: 4252]

2 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ‘‘ ’’مجھے سابقہ انبیا پر چھ خصوصیات کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے۔ 1: مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں۔ 2: رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے۔ 3: میرے لیے مال غنیمت حلال کیا گیا ہے۔ 4: میرے لیے ساری زمین پاک اور نماز کی جگہ بنائی گئی ہے۔ 5: میں تمام مخلوقات کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں اور 6: مجھ پر نبوت کو ختم کر دیا گیا ہے۔‘‘ [صحیح مسلم:523]

3 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ، إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ: هَلَّا وُضِعَتْ هَذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَأَنَا اللَّبِنَةُ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ‘‘ ’’میری اور سابقہ انبیا کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک شخص خوبصورت اور اچھا گھر بناتا ہے مگر اس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دیتا ہے اور جب لوگ اس گھر کے پاس سے گزرتے ہیں تو تعجب کرتے ہوئے کہتے ہیں: کیوں یہ جگہ خالی چھوڑی گئی ہے؟ فرمایا: میں وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔‘‘ [صحیح البخاری:3535، صحیح مسلم:2286، واللفظ لہ]

4 سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ‘‘ ’’بے شک رسالت اور نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے، اب میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا اور نہ کوئی نبی۔‘‘ [سنن الترمذی:2272]

5 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ، كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ، وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَسَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُونَ‘‘ ’’بنی اسرائیل کی سرداری انبیا کیا کرتے تھے اور جب بھی کوئی نبی وفات پا جاتا تو اس کی خلافت میں کوئی نبی آتا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا مگر خلیفہ بہت سارے ہوں گے۔‘‘ [صحیح البخاری:3455، صحیح مسلم:1842]

6 سیدنا مطعم بن عدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى عَقِبِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ‘‘ ’’میں محمد اور میں احمد ہوں میں ماحی (مٹانے والا) ہوں، جس کے ذریعے کفر کو مٹایا

جائے گا، میں حاشر ہوں جس کے پیچھے سب کو اکٹھا کیا جائے گا اور میں عاقب ہوں، عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔" [صحیح البخاری:4896، صحیح مسلم:2354، واللفظ لہٗ]

7 سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک کی طرف نکلے اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو عورتوں اور بچوں پر اپنا جانشین بنایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ عرض کرنے لگے: کیا آپ نے مجھے عورتوں اور بچوں پر خلیفہ بنایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "أَلا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ، مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي" "کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تیری میرے ساتھ وہی نسبت ہے، جو ہارون کو موسیٰ کے ساتھ تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔" [صحیح البخاری:4416، واللفظ لہٗ، صحیح مسلم:2404]

8 سیدنا ابو طفیل بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي إِلَّا الْمُبَشِّرَاتِ ، قَالَ: قِيلَ :وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، قَالَ:الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ" "میرے بعد نبوت نہیں ہے مگر مبشرات ہیں۔ پوچھا گیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مبشرات کیا ہیں؟ فرمایا: مبشرات اچھے خواب ہیں۔" [مسندالإمام أحمد:454/5]

9 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "إِنِّي آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ ، وَإِنَّ مَسْجِدِي آخِرُ الْمَسَاجِدِ" "میں انبیا میں سب سے آخری ہوں اور میری مسجد مساجد میں سے آخری مسجد ہے۔" [صحیح مسلم:1394، سنن النسائی:694]

10 سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "أَنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ قَالَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي" "میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اُمّی (اَن پڑھ) نبی ہوں، یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی، پھر فرمایا: میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔" [مسندالإمام أحمد:172/2]

11 سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: "أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ" "لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی امت نہیں۔" [المعجم الكبير للطبرانی:7617]

12 سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: "لَوْ كَانَ نَبِيٌّ بَعْدِي لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ" "اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب ہوتا۔" [سنن الترمذی:3686]

13 سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "أَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِينَ وَلَا فَخْرَ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَا فَخْرَ، وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَلَا فَخْرَ" "میں رسولوں کا سردار ہوں مجھے فخر نہیں ہے، میں خاتم الانبیاء ہوں کوئی فخر نہیں ہے، میں سب سے پہلا شفاعت کرنے والا ہوں اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی اور اس پر بھی کوئی فخر نہیں ہے۔" [سنن الدارمی:50، إسناده جيد]

14 سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ لَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ، وَإِنَّ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمُنْجَدِلٌ فِي طِينَتِهِ" ''میں اللہ کا بندہ ہوں اور خاتم الانبیاء ہوں اور اس وقت آدم (علیہ السلام) ابھی گارے میں تھے۔'' [مسند الإمام أحمد جلد:127/4]

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر احادیث درجہ تواتر کو پہنچ چکی ہیں، وہ اس بات پر صراحتاً دلالت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں اور اس تواتر کو بہت سے علما نے ذکر کیا ہے، ان میں سے بعض علمائے کرام کے اقوال ذیل میں ذکر کر رہا ہوں۔

❁ حافظ الحدیث والتفسیر ابن کثیر دمشقی بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "وَقَدْ أَخْبَرَ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ، وَرَسُولِهِ فِي السُّنَّةِ الْمُتَوَاتِرَةِ عَنْهُ: أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ؛ لِيَعْلَمُوا أَنَّ كُلَّ مَنِ ادعى هذا المقام بعده فَهُوَ كَذَّابٌ أَفَّاكٌ، دَجَّالٌ ضَالٌّ مُضِلٌّ" ''اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث متواترہ میں بیان کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ جس شخص نے اس کے بعد نبوت کا دعویٰ کیا، وہ دجال اور کذاب ہے اور وہ خود بھی گمراہ ہے اور دوسروں کو بھی گمراہ کرنے والا ہے۔'' [تفسیر ابن کثیر:431.430/6، بتحقیق سلامة]

❁ عالم اندلس، علامہ قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "وَقَدْ رُوِيَ مِنْ طَرِيقِ التَّوَاتُرِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَحْتَمِلَ تَأْوِيلًا بِإِجْمَاعِ الْأُمَّةِ قَوْلُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ: (لَا نَبِيَّ بعدي) ''فرمان نبوی: ''میرے بعد کوئی نبی نہیں'' بالاتفاق متواتر اسناد سے مروی ہے، اس میں کسی قسم کی تاویل کا احتمال نہیں۔'' [الجامع لاحکام القرآن:29/11]

❁ علامہ استاذ ابو منصور عبد القاہر بن طاہر تمیمی بغدادی حنفی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: "وقد تواترت الأخبار عنه أى النبى صلى الله عليه وسلم بقوله: لا نبى بعدى و من رد حجة القرآن والسنة فهو كافر" ''احادیث متواترہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرمان منقول ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں، اب جو شخص قرآن وسنت کی دلیل کا رد کرے گا تو وہ کافر ہے۔'' [كتاب أصول الدين، ص:163]

❁ مرفوع روایات کے ساتھ موقوف روایات بھی اس مسئلے کو خوب واضح کرتی ہیں، جیسا کہ محدث صحابہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ" ''بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔'' [صحیح مسلم:1394]

❁ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "لو بقى (ابراهيم بن محمد) نبيا ولكن لم يكن ليبقى لأن نبيكم (صلى الله عليه وسلم) آخر الأنبياء" ''سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ اگر زندہ رہتے تو وہ نبی ہوتے، لیکن انہیں زندہ رہنا ہی نہیں تھا، کیوں کہ تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔'' [تاریخ ابن عساکر:135/3]

❀ سیدنا عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "وَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوَّةٌ قَطُّ إِلَّا تَنَاسَخَتْ" "اب سلسلہ نبوت ختم ہو چکا ہے۔" [صحیح مسلم:2967]

خاتمہ: میرے مضمون کا ماحصل اور خلاصہ درج ذیل ہے:

❀ ختم نبوت مسلمانوں کے بنیادی عقائد میں شامل ہے۔

❀ ختم نبوت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خاصہ ہے، جس کا واضح مطلب ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی اس خصوصیت میں شامل نہیں ہے۔

❀ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پوری انسانیت کی طرف مبعوث کر کے ختم نبوت کی طرف کھلا اشارہ دیا گیا ہے۔

❀ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قصر نبوت کی آخری اینٹ ہیں، جس کے بعد عمارت بالکل مکمل ہو چکی ہے۔

❀ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نظام خلافت کا آغاز ہو جانا ختم نبوت پر دلالت کناں ہے۔

❀ حجۃ الوداع کے موقع پر دین کی تکمیل ہو چکی ہے تو اب شریعت میں کسی قسم کا اضافہ کرنا درست نہیں، نئی نبوت کا ہونا تو محال ہے۔

❀ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب ہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلسلہ نبوت کو ختم کرنے والے ہیں تو نئے نبی کا وجود کس طرح ممکن ہو سکتا ہے؟

❀ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر قرآن و حدیث کی نصوص موجود ہیں، ان کا منکر بالاتفاق کافر ہے۔

❀ ختم نبوت کا منکر دراصل اجماع امت کا منکر ہے۔

❀ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹوں کا بلوغت سے پہلے فوت ہو جانا بھی ختم نبوت کی طرف کھلا اشارہ ہے۔

❀ صحابہ کرام کی توضیحات بھی ختم نبوت پر مہر ثبت کر رہی ہیں۔

مولانا قطب شاہ کی عمرہ کے لیے روانگی

مورخہ 13 اکتوبر بروز منگل جامعہ علوم اثریہ جہلم کے مدرس مولانا قطب شاہ حفظہ اللہ عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لیے سرزمین حجاز روانہ ہوئے۔ جامعہ کے اساتذہ اور طلبا نے انہیں دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ وہاں شاہ صاحب 24 دن قیام کریں گے۔ مکہ و مدینہ کی یونیورسٹیوں میں پڑھنے والے ان کے کئی ایک شاگردوں نے ان سے ملاقاتیں کیں اور ضیافت کا اہتمام کیا۔